اہلحدیث ہفتہ وار ہر جمعہ کو مطبع اہلحدیث امرتسر سے چھپ کر شائع ہوتا ہے

شرح قیمت سالانہ [illegible]

مالک مطبع اہلحدیث امرتسر [illegible] ہونی چاہیے

اخبار اہلحدیث امرتسر

نمبر ۳۰ امرتسر جمعہ یکم جون ۱۹۰۶ء مطابق ۸ ربیع الثانی ۱۳۲۴ھ جلد ۳

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی حمایت و اشاعت کرنا۔

(۲) مسلمانوں کی عموماً اور اہلحدیث کی خصوصاً مذہبی خدمات کرنا۔

(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد ضروریہ [illegible]

خلافت کا مضمون بوجہ اور ضروری مضامین کے درج نہیں ہو سکا۔ آئندہ درج ہوگا۔ انشاء اللہ

کیا مرزا قادیانی اور رسولوں کی طرح ہیں؟

کار پاکاں را قیاس از خود مگیر * گرچہ باشد در نوشتن شیر و شیر

ہمارے حضرت مرزا صاحب پنجابی نبی کا ہمیشہ سے دعویٰ ہے کہ میں مثل اور رسولوں کے رسول ہوں چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ

منم مسیح زمان و منم کلیم خدا * منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

بلکہ انکا یہی قول ہے کہ

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو * اس سے بہتر غلام احمد ہے

آپ اس بات پر بھی زور دیا کرتے ہیں کہ میری نبوت اور رسالت کو منہاج نبوت پر جانچو۔ ہرچند کئی ایک دفعہ ان حضرت کی نبوت کو منہاج نبوت پر جانچا گیا۔ جسکا نتیجہ یہی نکلا کہ

ماحول قادیانی کی رسالت * جہالت ہے جہالت ہے ضلالت

مگر آج جس طریق اور منہاج نبوت سے ہم آپ کی نبوت کی جانچ کرنا چاہتے ہیں وہ سابقہ منہاجوں سے نرالا ہے پہلے وہ منہاج بتلا دینا ضروری ہے۔

حدیث ہرقل بخاری میں مشہور ہے جب آنحضرت کے چند صحابی ہرقل کے دربار میں پہنچے تو ہرقل نے ان سے بہت سے سوال کئے منجملہ ان کے یہ بھی تھا کہ داخل ہونے کے بعد اسلام سخطۃ لدینہ کیا اس نبی کے ماننے والوں میں سے کوئی اس کے دین کو برا جان کر مرتد بھی ہو جاتا ہے؟ جواب ملا کہ نہیں۔ ہرقل بادشاہ نے کہا کہ ہمیشہ سچے نبیوں کا یہی دستور چلا آیا ہے [illegible] کوئی نہیں پھرتا [illegible] مرتد نہیں ہوتا [illegible] اب ہم آج پہلے [illegible] سے مرزا جی کی نبوت [illegible] دیکھتے ہیں [illegible] قادیانی نبی سے برگشتہ ہو گئے [illegible] آپ کا ایک تاریخ [illegible] الاعتقاد مرید تھے جنہوں نے مرزا صاحب کی تائید میں تصنیفات کر کے اپنی جیب خاص سے چھ ہزار روپے لگا کر [illegible] شائع کیا ہے اور [illegible] صاحب کے چندہ بھی ہر ایک قسم [illegible] بہشتی [illegible] جنکا نام ڈاکٹر

عبدالحکیم خان اسسٹنٹ سرجن پٹیالہ ہے۔ سالہا سال کے تجربہ کے بعد آپ مرزا صاحب سے علیحدہ ہو گئے ہیں چنانچہ خود حضرت نے انکی علیحدگی کا اعلان اپنے اخباروں میں دیا ہے۔

"چونکہ ڈاکٹر عبدالحکیم اسسٹنٹ سرجن پٹیالہ نے جو پہلے اس سلسلہ میں داخل تھا نہ صرف یہ کام کیا کہ ہماری تعلیم سے اور ان باتوں سے جو خدا نے ہم پر ظاہر کیں منہ پھیر لیا۔ بلکہ اپنے خطوں میں سختی اور گستاخی دکھلائی اور وہ گندے اور ناپاک الفاظ میری نسبت استعمال کئے کہ بجز ایک سخت دشمن اور سخت کینہ ور کے کسی کی زبان اور قلم سے نکل نہیں سکتے اور صرف اسی پر کفایت نہیں کی بلکہ بیہودہ تہمتیں لگائیں اور اپنے صریح لفظوں میں مجھکو ایک حرام خور اور بندہ نفس اور شکم پرور اور لوگوں کا مال فریب سے کھانے والا قرار دیا۔ اور محض تکبر کی وجہ سے مجھ کو پیروں کے نیچے پامال کرنا چاہا اور بہت سی ایسی گالیاں دیں۔ جو ایسے مخالف دیا کرتے ہیں جو پوری جوش عداوت سے سراسر دوسرے کی ذلت اور توہین چاہتے ہیں اور میری نسبت یہ کہا کہ پیشگوئیاں جنپر ناز کیا جاتا ہے کچھ چیز نہیں۔ مجھکو ہزاروں ایسے الہام اور خوابیں آتی ہیں۔ جو پوری ہو جاتی ہیں۔ غرض اس شخص نے محض توہین اور تحقیر اور دل آزاری کے ارادہ سے جو کچھ اپنے خط میں لکھا ہے اور جس طرح اپنی ناپاک بدگوئی کو انتہا تک پہونچا دیا ہے۔ ان تمام تہمتوں اور گالیوں اور عیب گیریوں کے لکھنے کی اس اشتہار میں گنجایش نہیں۔ علاوہ اس کے میری تحقیر کی غرض سے جھوٹ بھی پیٹ بھر کے بولا ہے مگر مجھے ایسے مفتری اور بدگو لوگوں کی کچھ پروا نہیں کیونکہ اگر جیسا کہ مجھے اس نے دغاباز۔ حرام خور۔ مکار فریبی اور جھوٹ بولنے والا قرار دیا ہے اور طریق اسلام اور دیانت اور پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے باہر مجھے ثابت کرنا چاہا ہے اور میرے وجود کو محض فضول اور اسلام کے لئے مضر ٹھیرایا ہے بلکہ مجھے محض شکم پرور اور دشمن اسلام قرار دیا ہے اگر یہ باتیں سچ ہیں تو میں اُس کیڑے سے بھی بدتر ہوں جو نجاست سے پیدا ہوتا اور نجاست ہی میں مرتا ہے۔ لیکن اگر یہ باتیں خلاف واقعہ ہیں تو میں امید نہیں رکھتا کہ خدا ایسے شخص کو اس دنیا میں بغیر مواخذہ کے چھوڑے گا۔ جو مرید ہو کر اور پھر مرتد ہو کر اس درجہ تک پہنچ گیا ہے کہ جو ذلیل سے ذلیل زندگی بسر کرنے والے جیسے چوہڑے اور چمار جو شکم پرور کہلاتے ہیں اور مردار کھانے سے بھی عار نہیں رکھتے ان کی مانند مجھے بھی محض شکم پرست اور بندہ نفس اور حرام خور قرار دیتا ہے۔ اب میں ان باتوں کو زیادہ طول دینا نہیں چاہتا اور خدا کی شہادت کا منتظر ہوں اور اسی کے فیصلہ کو دیکھ رہا ہوں۔ اور اسی اشارہ پر ختم کرتا ہوں۔ انما اشکوا بثی وحزنی الی اللہ واعلم من اللہ ما لا تعلمون۔" (بدر ۲۴ مئی صفحہ ۱)

اس اعلان سے بلا کسی بیان کے صاف ثابت ہوتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب پہلے مرزا جی کے راسخ الاعتقاد مرید تھے مگر اب جو ہیں وہ ظاہر ہے۔ اب خود ڈاکٹر صاحب کا بیان بھی پڑھئے جو قلمی خط میں ہمکو پہونچا ہے۔

"جناب من! تسلیم۔ جس خط و کتابت کا یہ نتیجہ ہوا کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے مجھکو اپنی جماعت سے خارج کر دیا وہ [illegible] ہے یہ چھپوانی شروع کر دی ہے اس سے صاف طور پر معلوم ہو جاویگا کہ مرزا صاحب کیسے علم و عقل اور کیسے اخلاق کے انسان ہیں۔ میں لکھتا کچھ ہوں اور وہ سمجھتے کچھ ہیں۔ میں ہزارہا بینات قرآنی پیش کرتا ہوں اور وہ انکو رد کرتے اور [illegible] دیتے ہیں۔ میں حضرت مسیح الزمان لکھتا ہوں اور وہ مجھ پر تبرا کرتے ہیں۔ خداوند عالم قرآن مجید۔ اسلام اور تمام انبیا کی توہین کرتے ہیں۔ کروڑہا مسلمانوں کو بلا وجہ خارج از اسلام اور غیر ناجی قرار دیتے ہیں اور تمام عالم کو جہنمی قرار دیتے ہیں۔ وباؤں اور حوادثات کو خواہ امریکہ میں ہوں یا اٹلی میں یا فارموسا میں یا سانس فرانسکو میں خواہ انکو حضرت جی کی خبر بھی ہو یا نہ ہو اپنی تکذیب کا ہی نتیجہ قرار دیتے ہیں۔ خداوند عالم ایک باولا [illegible] سمجھ لیا ہے جو جوش خیال میں از خود رفتہ ہو کر مرزا کی خاطر دنیا کو تباہ کرتا پھرتا ہے۔ اور اتنا بھی نہیں سوچتا کہ انکی اصل کذاب اور دشمن کون ہیں دنیا میں کیسی تباہی آوے تو خود مرزا اور انکے مریدین فعلیین ہو جاتے اور [illegible] ہیں کہ یہ ہمارے لئے ایک نشان ظاہر ہوا ہے اور ہر وقت اسی ہوس اور انتظار میں ہیں کہ دنیا تباہ ہو۔ فلاں ہلاک ہو جسقدر زیادہ تباہی آوے اسی قدر انکی گہری عید ہو وغیرہ وغیرہ۔ چونکہ وہ میرے خلاف البدر اور الحکم میں ایک اعلان شائع کر چکے ہیں اور میرا ایک خط شائع نہیں کیا۔ اسلئے اصل خط بکتابت آپکی خدمت میں بھیجکر ملتمس ہوں کہ بغرض رفاہ عام آپ یا تو تمام خط و کتابت کو تھوڑی تھوڑی کرکے اپنے اخبار میں شائع کرتے رہیں یا بطور ریویو کچھ عبارت لکھکر یہ اعلان شائع کر دیں کہ کل خط و کتابت ایک رسالہ میں جمع ہو گئی ہے جسکا نام الذکر الحکیم نمبر ۴ ہے وہ ایک آنہ کا ٹکٹ بابت محصول ڈاک بھیجنے پر مفت پتہ ذیل پر مل سکتی ہے۔ مینیجر مطبع عزیزی [illegible]

مرزا جی کے اڈیٹر ! او ننگ کے سنا فیصلہ کیا کہتے ہو ۔ اب بھی سمجھ جاؤ ۔ ورنہ یاد رکھو یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ یَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۔

وان صدق بالفعل بعدان للفتی ۔ فکا عقابہ لم تلد ینقذ ۔

ڈاکٹر صاحب اور مرزا صاحب کا جس مسئلہ میں اختلاف ہوا ہے وہ یہ ہے کہ نبوت محمدیہ کے منکر عمل صالح کرکے مستحق نجات ہو سکتے ہیں یا نہیں ۔ مرزا صاحب منکر ہیں اور ڈاکٹر صاحب قائل ہیں ۔ مسئلہ کے متعلق تو جمہور کا خیال مرزا صاحب کے ساتھ ہوگا مگر ہم نے صرف یہ دکھانا ہے کہ مرزا جی کا دعوے مثلیت انبیاء کا غلط ہے ۔ بقول قادیانی کی رسالت ۔ ابطالت ہے بطالات ہے بطالت

غزل در ذکر میرزا قادیان

از نتیجہ طبع جناب مولوی عبدالعزیز صاحب خلف الصدق حضرت مولانا غلام رسول صاحب مرحوم ساکن قلعہ میاں سنگھ ضلع گوجرانوالہ بجواب اشعار مندرجہ لوح اخبار الحکم قادیان

چہ گویم با تو گر زی چہار قادیاں بینی ۔ وہاں بینی شفا بینی غرض دارالاماں بینی

الا اے میرزا آخر ازیں کفراں زیاں بینی
گفتہ زیر از رو کبر آخر تعلی کن بر اول از سر
نہ زیبد یجائی نہ تو اے کاذب دغاباز
کجا معصوم ربی اللہ کجا دجال مرجوی
چو با آں کلمۃ الرحمٰن نہ گونہ نسبتے داری
کجا مرسل کجا کافر چہ باہم نسبتے داری
بکن اثبات یا بات درا اول باز کن دعوے
چو شر زد در وجہت نہ بینے شر تو در کالو قوع
بخواں شرف المکان بالمکین کا یں قول معقول است
نعال سایہ برطانیہ ہر قصبہ و شہری
وگر چوں کعبہ دارالاماں باشد مراد تو
ندارای شرم از دارالاماں گفتن دہ خود را
ہر آنکو رفت نزد تو و بیعت کرد برستت
بگفر خویش بیند زی نگر مرگت نیاید آید

بماہ رستگی باز آ کہ از دوزخ امان بینی
چو زیں دنیا روی بیرون ازیں ہیچی آن بینی
تا آں مو سنرد ندارں امر خود را برکراں بینی
دریں امر نیست تجدید اندریں تا آشیاں بینی
نمیدانم چرا خود را با او ہمسراں بینی
مثیلش گے شوی خود را چرا یکتا و نشاں بینی
روا نبود بجز ایماں تو خود را اہل آں بینی
کجا دارالاماں گفتن بجنس شایگاں بینی
نکو بیا چوں شرف نبود کجا آں مکاں بینی
شدہ دارالاماں اکنوں نہ تنہا قادیاں بینی
معاذ اللہ کجا کعبہ کجا دیر مغاں بینی
مگر آں دار کفر است و شبہ و گماں بینی
شدہ از اسلامیاں مرتد بسلک کافراں بینی
چو روز مرگ پیش آید تو خود را مستہاں بینی

ورا تو قدیں مدحت را ملائکہ چوں نجوم برزند
بروز حشر چوں طلبند بر اینے بریں دعوے
مدد گار تو نباشد اندراندم از مریدانت
نہ نورالدین بکار آیدنہ برہان عزام جہی
برہان الدین جہلمی
جو آبا عنت پہرا ہست بدمنع در فرود آرند
کنند اظہار رنج و غم زکیست ازتہ دلہا
بگویندت کہ ای مرزا چو ما را کردہ گمراہ
تو گوئی من تہی سوزم شما باشید ہمرازم
ہمیگویم ترا از بہر نصیحت بگذر از الحاد
بہ باغ اینجہاں گرچہ دو روزی گشتہ سر در
بہار گل سدا ہرگز نخواہد ماند ایں رونق
نہ یاقوت مفرح حافظت از مرگ خواہد شد
بوقت کوچ زیں دنیا نہ مالت ہیچ کار آید
نہ فرزندان خویشانت نہ یاقتدا صری آیدم
چو نعشت مرد ماں از خانہ سوئے مقبرہ آرند
چو در زیر لحد بنہادہ سوئے خانہ باز آیند
ملائک پرس سنت زاسلام ای ملاقے دیں
چو در دنیا ندانستی چہ اسلام است مذہبیت
ندا آید بقبر آنکہ کہ ایں کاذب بقول آمد
بگیر تنگ چوں قبرت بیا زی انگلو زیاد
مرا از جانب رنجی بنجا طریست اے مرزا
ہمیگوید ترا عبدالعزیز از صدق و از اخلاص

براۓ روح خود مفتوح نہ باب آسماں بینی
ورا اینجا درجواب خویش باجم الالساں بینی
اگر ہر یک بسجال خویشتن حسرت کناں بینی
عرض ہر یک ز قرب خود نہ دل نفرت کناں بینی
براۓ ہر یکے آنجا نہ ہیچی چوں خساں بینی
براۓ خویشتن ہر یک مراں طعنہ زناں بینی
بہ تدبیر نجات اکنوں دریں رنج گراں بینی
نہ خود را اندراں زندہ و نے از مردگاں بینی
کزیں الحاد روزی خویشتن را سرگراں بینی
ولیکن اندریں بستاں تو ہم ہم خزاں بینی
نہ مرغان نواسنجان سپس در گلستاں بینی
اگرچہ چند روز آزار بے تفرقے بیاں بینی
اگرچہ در دل خود عزت آں بے کراں بینی
بفکر قسمت اموال ہر یک را رواں بینی
براۓ نصرتت آندم نہ کس از مرد ماں بینی
نہ از اتباع خود یاری درا آنجا آں زماں بینی
ندانم در جواب شاں چہ چیزیں بر زباں بینی
جز لب بر زبان خود گرہا ہا وواں بینی
بجز آتش نہ فرش و دیگری از پرنیاں بینی
ورا آنجا مغیثے نے : نے خود را معاں بینی
مگر گویم مسلماں باش تا رو بجناں بینی
بکن توبہ کہ خود را در حشر از ناجیاں بینی

اڈیٹر ۔۔ سعدی لودہانوی سلمہ سے امید ہے کہ مرزا کے حقوق ادا کرنے کی نیت سے اس نظم کو مخمس یا مسدس اردو میں کرینگے کیونکہ ان کو مرزا صاحب سے قدیمی ایک تعلق ہے بس ۔ قلمہان خود را با فزائی قدر ۔

ہمارے دوست

کچھ دنوں سے اہلحدیث کی اشاعت میں شست ہے ہی مگر بعض دوست مدت سے متقاضی تھے کہ مطبع کی طرف سے کارڈ چھپوائے جائیں جن پر اخبار کا اشتہار ہو ایسی کارڈ کو ہم استعمال کرینگے ۔ مطبع میں بھی یہ تجویز مدت سے زیر غور تھی آخر کار وہ کارڈ

ahmadiyyamuslim.de

چھپوانے کے [illegible] اخبار اہلحدیث کا اشتہار [illegible] اہلحدیث کے مذہب کی بابت ایک ظریف [illegible] جو نمونہ دیکھ [illegible] فائدہ فیدہ کا [illegible] قیمت [illegible] اہلحدیث کی قدردان [illegible] کارخیر میں [illegible] استعمال کرینگے تو ایک [illegible] ہو گا نہیں بلکہ [illegible] دوم مذہب اہلحدیث کی اشاعت ہوگی۔ سوم [illegible] ناظرین سے [illegible] مصطفیٰ [illegible] آسان ہے

ایک درخواست

گذارش ہے کہ سال گذشتہ ایک صاحب نے دام تبارک و تعالیٰ انکو جزائے خیر دیوے میری بجائے قیمت اخبار اہلحدیث ادا کی تھی۔ خاکسار اسکے مطالعہ پر تربیت سے مستفیض ہوتا رہا۔ مگر ابکی [illegible] سے ظاہر و باہر کرتا ہوں کہ اب مجھکو

فیض سے خواص و عوام یکساں فائز المرام ہوتے تھے جو سجدہ بخفر پڑنیکا۔ کیونکہ سابقہ میعاد چندہ ختم ہوگئی ہے۔ لہذا بھائی مسلمانوں کی خدمت بابرکت میں بعد فی اللہ سائل ہوں کہ اگر کوئی بھائی از راہ کرم و عنایت صدقہ جاریہ جاکر میرے نام اخبار ہدایت آثار اہلحدیث جاری فرما دے تو عنداللہ ماجور و عنداللہ مشکور ہوگا

خاکسار عبید اللہ امرائی حنفی عنہ از موضع عدالت گڑھ ڈاکخانہ صدر سیالکوٹ

بقیہ جوابات منجانب علماء حنفیہ

قولہ کتاب فتاوی قاضی خاں کی جلد اوّل کے صفحہ ۱۱۰ میں لکھا ہے کہ جبکہ سوئی ہوئی عورت اور مجنونہ عورت سے صحبت کرے خاوند اسکا تو ان دونوں پر روزہ کی قضا ہے نہ کفارہ اور زفر امام اعظم کے شاگرد نے کہا ہے کہ نہیں ٹوٹتا روزہ اُن دونوں کا۔ **اقول** جب سوئی ہوئی اور مجنونہ عورت کو یہ خبر نہیں کہ اُن سے جماع کیا گیا ہے تو پھر اونپر کفارہ کیا ان اگر مرد وطی کنندہ کی نسبت یہ کہا جاتا کہ اُسپر قضا ہے نہ کفارہ تو البتہ جائے اعتراض تھی حالانکہ اُسپر قضا کفارہ دونوں ہیں چنانچہ شامی میں لکھا ہے واما الواطی فعلیہ القضاء والکفارۃ انتہی اور یہ حکم یعنی قضا و کفارہ دونوں دینی کیسے کر یہی قیاسی لگایا گیا ہے ورنہ حدیث میں تو اس کو بہی قضا و کفارہ دونوں نہیں اگر ہیں تو بیان کرو۔ اور بخاری میں ہے قال سعید بن المسیب والشعبی وابن جبیر وابراہیم وقتادۃ وحماد یقضی یوما مکانہ صفحہ ۲۵۹ چھاپہ مصطفائی یعنی سعید بن مسیب اور شعبی وابن جبیر وابراہیم وقتادہ وحماد فرماتے ہیں واس شخص کے حق میں جو بغیر عذر و مرض کے عمداً روزہ کو توڑ دے خواہ کسطرح توڑے ایک روزہ قضا کرے یعنی اُسپر قضا ہی کفارہ نہیں۔ جو فتاوی میں لکھا ہے کہ سوئی ہوئی اور مجنونہ عورت سے صحبت کرے قضا ہے کفارہ نہیں ان دونوں مسئلوں کو صحیح بخاری کا یہ مسئلہ شامل ہے۔

قولہ کتاب فقہ ہدایہ چھاپہ مصطفائی کی جلد اوّل کے صفحہ ۵۷۰ میں اور شرح وقایہ اور کنز الدقائق میں لکھا ہے کہ ذمی جزیہ دینے والا اگر ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دے تو اسکو امام اعظم اور امام ابو یوسف اور امام محمد کے نزدیک عہد ذمی نہیں ٹوٹتا اسکو قتل نہ کرنا چاہیئے **اقول** اس مسئلہ میں یہ ہے کہ جب ذمی ظاہر میں بطور عادت کے گالیاں نہیں دیتا کیونکہ حضرت کو گالی دینا کفر ہے اور ذمی میں پہلے ہی کفر ہے یعنی پہلے ہی کفر موجود ہے پس جب اسکا کفر قدیم مانع اُس کے ذمی ہونے نہوا تو کفر طاری جو بحالت ذمی اُس سے صادر ہوا وہ کیوں اُس کے عہد کو توڑ دیگا لیکن باوجود اسکے بھی امام صاحب قائل ہیں کہ اسکو تعزیر دیجاوے۔ چنانچہ درمختار میں ہے

ویوجب التعزیر الذی ویعاقب علی سب دین الاسلام او القرآن او النبی صلی اللہ علیہ وسلم

وقال العینی واختاری فی السب ان یقتل وتبعہ ابن الہمام وبہ افتی شیخنا

الخیر الرملی انتہی شامی میں ہے کہ لایلزم من عدم النقض عدم القتل وقد مرح

فالحجۃ بانہ یعزر علی ذلک ویؤدب وہو یدل علی جواز قتلہ زجرا لغیرہ اہ

یجوز الترقی فی التعزیر اذا عظم موجبہ انتہی لیکن اگر ذمی ظاہر میں گالی دے یا

گالی دینے میں معتاد ہو گیا ہو تو بالاتفاق قتل کیا جاوے چنانچہ شامی میں لکھا ہے فلو

اعلن بشتمہ او اعتادہ قتل ولو امرأۃ وبہ یفتی الیوم انتہی **قولہ** غایۃ الاوطار

جلد سوم کے صفحہ ۵۰ میں لکھا ہے کہ اگر مسلمان نے وکیل کیا ذمی کو شراب یا سود

کے بیچنے یا خریدنے کیواسطے تو یہ توکیل اور بیع وشرا امام اعظم کے نزدیک

صحیح ہے۔ **اقول** اس عبارت کے آگے کا فقرہ مع اشد کراہت لکھتا ہے آپکی

قلم ٹوٹ جاتی تھی جو آپنے دیدہ و دانستہ چھوڑ دیا لیکن اگر آپ لکھدیتے تو اعتراض

کس طرح ہو سکتا یہاں تو آپنے بعینہ لاتقربوا الصلوٰۃ پر عمل کیا ہے جس سے آپ

کی دیانتداری خوب پایۂ ثبوت کو پہنچ گئی ہے خلاصہ یہ کہ ایسی توکیل وبیع وشرا امام اعظم

کے نزدیک جائز ہے مگر سخت کراہت یعنی کراہت تحریمی کے ساتھ ہو اس سے

زیادہ کسی حدیث سے ثابت نہیں۔

قولہ منیۃ المصلی فقہ حنفی کی کتاب جو لاہور میں طبع ہوئی ہے اس کے صفحہ ۳۲

میں لکھا ہے کہ خنزیر کا چمڑا دباغت دینے سے پاک ہو جاتا ہے اور بیع اسکی جائز

ہے۔ **اقول** حکم بیع غیر ظاہر روایت کے ہے اگر آپ سب عبارت لکھدیتے اور سمجھتے

تو امید تھی کہ یہ اعتراض آپکو نہ پیدا ہوتا مگر دلی مقصود کے واسطے ذکر کیا اور وہ

یہ تھا کہ لوگوں کو فقہیہ مسائل پر بدظنی ہو جاوے اور اصل عبارت اسکی یہ ہے نفی ظاہر

الروایۃ عن اصحابنا انہ لایطہر وعلیہ عامۃ المشائخ اور فتوی بھی اسی پر ہے

اور معترض نے اسطرح کیا ہے جیسا کہ کوئی شخص یہ کہدے کہ فلاں بیمار ہو اور فلاں

رکوع اور فلانی آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ حکم فرمایا ہے لاتقربوا الصلوٰۃ قائم

راقم امام الدین امام مسجد کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ،

اڈیٹر۔ جن سوالات کے جوابات یہ ہیں وہ ۲۵۔ اپریل کے پرچہ میں بعنوان علماء

حنفیہ سے چند سوال ایک نامہ نگار کی طرف سے چھاپے گئے تھے۔ یہ سوالات اس

خیال سے چھپے تھے جیسے کہ خود اسی مضمون کے نیچے نوٹ سے ظاہر ہے، کہ انکے جوابات

جو آئینگے وہ بھی بذریعہ اخبار مشتہر ہونگے چنانچہ مولوی صاحب کی طرف سے جوابات

بھی چھپ چکے ہیں۔ اسی اثنا میں دریافت ہوا کہ اس قسم کے حنفیوں کو خیال پیدا

ہوا ہے کہ یہ سوالات اڈیٹر نے بہ نیت دل آزاری از خود شائع کئے ہیں۔ ہم صدق

دل سے اس بات سے برأت ظاہر کرتے ہیں انکار کر چکے ہیں اور اب بھی کرتے ہیں

کہ یہ سوالات نہ ہمارے ہیں نہ کسی بدنیتی سے چھپے ہیں۔ ہم کو نہایت افسوس ہے کہ اس

تحریر سے حنفیوں کے دل رنجیدہ ہوئے۔ نامہ نگار مذکور نے جہاں کہیں یہ لکھا ہے

کہ فلاں امر کی نسبت امام ابوحنیفہ صاحب کے نزدیک کوئی حد نہیں یہ چاہیئے تھا کہ

یہ شعر بھی لکھتا کہ تعزیر اور سزا ہے امید ہے کہ ہمارے بھائی ٹھنڈے دل سے اس واقع

پر غور کرینگے تو ہمیں اس معاملہ میں بے قصور پاوینگے۔ ادھر کے پرچہ میں بھی ہمنے یہ

کہ آئندہ کو اس قسم کے سوالات و مضامین درج اخبار نہ کرینگے۔ اسلئے آئندہ کو اس

مضمون کا سلسلہ بند کیا جاتا ہے مولوی امام الدین صاحب کا مذکورہ بالا مضمون

اسما ہی آیا تھا اگر بقیہ آیا تو درج کیا جائیگا۔ مگر اس سے زیادہ اس مضمون کو طول

نہ دیا جائیگا۔ نہ کوئی اور جواب چھپیگا نہ جواب الجواب۔

شہادت امام حسین علیہ السلام اور مرزا حیرت دہلوی

گذشتہ سے پیوستہ

افسوس ہے اپنے مخاطب مرزا صاحب کو چھوڑ کر ادھر ادھر چلا گیا۔ وہ میری باتوں

منتظر ہونگے۔ ہاں جناب مجدد صاحب جب آپنے اس نو ایجاد مسلک نے ہندوستان بھر

تہلکہ ڈالدیا۔ بھولے بھالے سیدھے سادے سنیوں کے عقیدہ بگڑنے لگے اللہ

سے تریح حشت کی پھانسی نے ظالم اک جہاں پہونکا۔

ادھر چمکی ادھر سلگی یہاں پھونکا وہاں پھونکا۔

کیا انکار شہادت میں آپ فتحیاب ہو سکتے ہیں کیا اس ذریعہ سے آپ اپنا مقصود

حاصل کرسکتے ہیں میاں اللہ تعالیٰ رازق ہے کوئی اور ڈھنگ نکالا ہوتا۔ آپ جو دنیا

بھر کے خلاف نئی فاحش کے مضمون تراش رہے ہیں اور کتاب شہادت لکھ رہے ہیں

انکو نام رکھنا چاہئیے تو آپنے غلطی کی ہے اسکا نام کتاب انکار یا ابطال شہادت

رکھا ہوتا تاکہ آپ کا یہ مسلک چلتی فی جلد دس روپیہ پیشگی وصول کر کے آپکا خزانہ

بھر دیتے آپکی دانائی اور دور اندیشی کے تو ہم بھی قائل ہیں الدنیا خیر [illegible]

الا بالذر کے معنے آپنے اچھی طرح سمجھ لئے ہیں۔ والدنیا جیفۃ

طالبہا کلاب کو ابھی اچھی طرح نہیں سمجھا۔ مرزا صاحب میں آپکا ہر طرح خیر خواہ

ہوں مجھے آپ اپنا بدخواہ نہ سمجھیں بلکہ آپکی مدد کو تیار ہوں لیکن ایک بات شاید مجھے

نہ لکھو۔ پیسہ اخبار میں ایک صاحب نے بی بی بیوہ نے ایک مضمون نصیحت آمیز آپکی

[illegible] سر ہوا مضمون [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مسئلہ [illegible] آپ [illegible]

[illegible]

[illegible] طلب کریں اور قوم [illegible]

[illegible] مقام [illegible]

[illegible] فَاِنْ [illegible] لِّلْمُتَّقِیْنَ [illegible]

[illegible] ایک [illegible] دیہاتی [illegible] ہیں۔ مگر

[illegible] حق

[illegible]

[illegible]

[illegible]

راقم عبداللطیف [illegible] ضلع امرائوتی۔

مسلمان اور آریہ میں تحاکم

از [illegible]

(اہلحدیث مجریہ ۱۳ اپریل میں مولوی عبد الحا[illegible] نے آریوں سے سوال)

کیا [illegible] کسی جاہلہ کی عورت [illegible] چار آدمیوں سے زنا کراتی ہے جسکا علاج نہ کو [illegible] ہو گیا ہیں دیانت طلب یہ ہے کہ صورت مذکورہ میں دید کا [illegible] ہے آیا [illegible] یا شاستر میں معروف ہے۔ [illegible] نیوگ کی حاجت نہیں ؟

[illegible] مسافر [illegible] اپنی جبلی عادت کا ثبوت دیتے ہوئے اسکی زنا [illegible] اور کیا ہی معقول دیا ہے۔ آپکے [illegible]

تو چونکہ ویدک تعلیم شرک و زنا سے مبرا ہے [illegible] منتر کی اصول پر [illegible] ویدک [illegible] سے اس گناہ عظیم کا سرزد ہونا ناممکن [illegible]

[illegible] آپکے سوال کا جواب [illegible] منظور ہے کا

[illegible] آریہ [illegible] کے نام کی برکت ہے [illegible] سے مشکل رہی نہیں بلکہ محال ہے۔

[illegible] گناہ [illegible] سے ایسے فعل کا سرزد ہونا ناممکن ہو محض فضول [illegible] آپ کا کوئی [illegible] اسکا ثبوت نہیں ہے [illegible] آپکے سوال سے مندرجہ ذیل باتیں ثابت ہوئیں۔

[illegible] شرک کے علاوہ [illegible] آپکے خیال [illegible] کی تعلیم سے وید [illegible] اور جو گناہ آریہ [illegible] کرتے ہیں وہ سب ویدک تعلیم ہی سے کرتے ہیں۔ [illegible] کی تعلیم ویدوں میں موجود ہے۔ اگر کہو کہ آریہ گناہ کرتے ہی نہیں [illegible] تو [illegible] جواب دینگے کہ اگر آریہ معصوم ہیں تو یہ تمام سزائیں جو منو سمرتی اور منو سمرتی سے اخذ کرکے ستیارتھ پرکاش میں درج کی گئی ہیں کن گناہ گاروں کے واسطے ہیں کیا منو جی مہاراج کے زمانہ میں (بقول آریہ) بجز آریوں کے کوئی اور قوم بھی مسلمان عیسائی وغیرہ [illegible] صاحب [illegible] میدان میں تشریف لائیگا۔ موجودہ آریہ تو [illegible] آپکے گرو [illegible] دیانند کی نسبت لکھتا ہوں کہ وہ بھی معصوم نہ تھے [illegible] آریہ [illegible] اور ماسٹر آتما رام جی مفصلہ ذیل صفات بتلتے ہیں

۱۔ بت پرست شیو کے پجاری وہ رہے۔

۲۔ دعویٰ الوہیت اُن سے سرزد ہوا۔

۳۔ والدین کی نافرمانی اُنہوں نے کی۔

۴۔ بھنگ اُنہوں نے نوش فرمائی۔

۵۔ جھوٹ وہ بولے۔

۶۔ دھوکہ بازی اُنہوں نے کی۔ وغیرہ وغیرہ مفصل دیکھو میرا مضمون پنڈت دیانند بانی آریہ سماج کے چند صفات مندرجہ اہلحدیث مورخہ ۲۹ ستمبر ۱۹۰۵ء

موجودہ آریوں کی معصومیت کا ثبوت کیا کوئی تو سوامی جی کی تصویر کو پوجتا ہے کوئی آتش پرستی میں مشغول کوئی گوشت خوری میں محو۔ کہیں کوئی سماجی روپیہ غبن کر رہا ہے۔ کوئی سرکاری روپیہ ہضم کر رہا ہے (سزائیں) کوئی جیل میں [illegible] ہے کوئی قید میں پڑا ہے۔ زنا تو زنا۔ اکثر خلاف وضع فطری کے ارتکاب کرنے سے بھی نڈر۔ گو اسکا [illegible] منو مہاراج کے فرمان [illegible] ذیل کے بموجب [illegible] مفلس کو چھوڑ کے اور جوان سے [illegible] حیض والی عورت سے

ahmadimuslim.de

بھوگ کرسکتے یا پانی میں بیرنے ڈالنے سے سانپشن کرچہ برت کو پراشچت کے واسطے دھارن کرے ۱۲۳؎

برہمن کشتری ویش اگر گاڑی میں سوار ہوکر یا پانی میں داخل ہوکر یا دن کے وقت مرد یا عورت سے جماع کریں تو مع کپڑوں کے اشنان کرنا چاہئیے ۱۲۴؎"

لیکن اخلاق اور قانون انگلشیہ کے بموجب ضرور گناہ عظیم ہے۔

اگر آپ جناب کو ظلم اور اہلحدیث کے گندہ ہونیکا خیال ہوتا تو ضرور نام بنام گنا دیتے کہ فلاں آریہ فلاں گناہ کا مرتکب ہے اور فلاں فلاں کا دل دادہ۔ پر ایسی حالت میں مسافر کے دعوے کو بجز ڈسمس کرنے کے اور کیا کیا جا سکتا ہے

(۲) مسافر نے آپکے سوال کا جواب وید میں مفقود ہے لکھکر آریہ سماج کے اس دعوے کو وید مخزن العلوم والفنون ہے توڑ دیا۔ اجی مسافر صاحب! کیا زانیہ عورت اور زانی مرد کی سزا وید میں نہیں۔ واللہ آپنے خوب بتلایا معلوم ہوا کہ اسی طرح دیگر باتیں بھی وید سے مفقود ہونگی۔

ناظرین! اصل یہ ہے کہ چونکہ مسافر بیچارہ سفر کا تھکا ماندہ ہے اسلئے شائد مولوی صاحب کے سوال کو سمجھا نہیں۔ مولوی صاحب تو زانیہ عورت کی سزا وید سے دریافت کرتے ہیں۔ اور مسافر صاحب کہتے ہیں کہ وید میں زنا کی تعلیم نہیں ہے ماشاء اللہ اگر تعلیم ہوتی تو پھر کیا فکر۔ مگر نہیں معلوم ہوا کہ وید میں سزا کے زنا نہیں ہے خوب ہی کیا ہے مزی کرد۔ شما کہید یا نہ کرد۔ (آپ ہی خود ملاحظہ کریں)

مولوی عبدالہادی صاحب کا سوال نہایت عمدہ اور معقول ہے گو غیر ضروری تھا۔ کیونکہ جہاں طلاق نہیں اور کوئی سزا نہیں وہاں بجز شاستر کے اور کیا ہوگا۔ گیا وہ تک کا شاستر تو یونہی کیا کرتے ہیں اسلئے بھی یقیناً کہ ہم سے پہلا نہیں ہوتا ہوگا۔ اور اس سے نیوگ کرانی ہے گو شرائط کے خلاف ہے۔ لیکن مسافر کا جواب بالکل لچر اور فضول ہے۔ اب بھی اگر ہمت ہو تو وید سے بیان کرو کہ ایسی حالت میں انسان کو کیا کرنا چاہئے۔ اسلام تو ایسی حالت میں اگر عورت فواحش سے باز نہ آوے تو طلاق کا فتویٰ دیتا ہے مسافر نے جو اہلحدیث سے ایک سوال کا جواب اسکے خلاف نقل کیا ہے وہ اس کے فہم کا قصور ہے۔

وہاں بھی یہی حکم ہے چھوڑ دو طلاق دیدو۔ اگر وہی محبت دامنگیر ہو تو فواحش کرنے دو۔ اگر یہ بھی نہ مانے تو وہی طلاق طلاق۔ آریہ مذہب تو ہو نہیں سیکڑوں کی باری آجائے عورت جو چاہے سو کرے نو دس شوہر کی نافرمانی کرو احکام وید سے انکار ہے اور تمام برائیاں کرو لیکن چھٹکارا غیر ممکن محال۔ افسوس۔

ہاں کیوں مسافر اگر کوئی عورت آریہ مذہب چھوڑ کر ہندو عیسائی یا مسلمان ہوجاوے تو ایسی حالت میں شوہر کیا کرے طلاق دے یا خود بھی آریہ مذہب چھوڑ دے دو دین کا پاسبان ہو۔ ادھر ادھر کی غپ شپ نہ ہو۔ آخر میں ہم اپنے دوست مسافر کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ اپنی روش کو تبدیل کرکے اس بدزبانی اور سخت کلامی کو چھوڑ دو مسافر کے واسطے یہ روش بہت بری ہے۔ مسافر کو ہر دلعزیز ہونا چاہئے۔

نصیحت گوش کن جاناں کہ از جان دوست تر دارند۔ جوانان سعادتمند پند پیر دانا را۔

قابل توجہ حامیان اشاعت اسلام

(جناب اڈیٹر صاحب اخبار اہلحدیث)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ بعد سلام آنکہ ۲۷۔ اپریل کے اہلحدیث میں ایک مختصر سا نوٹ بعنوان "جاپان میں اشاعت اسلام ہو یا ہند میں" نکلا تھا جو بندہ کی نظر سے گذرا۔ اسکے متعلق یہاں کے مزید حالات لکھکر ارسالخدمت کرتا ہوں اور ملتجی ہوں کہ از راہ ہمدردی قومی ان چند سطور کو اپنے اخبار کے کسی گوشہ میں درج فرما کر مشکور فرماویں۔

جہاں ملک کے بعض دوسرے حصوں میں اسلامی انجمنوں اور دینی مدارس کے قائم ہونے کی فرحت بخش خبریں سنکر طبائع کو خوشی ہوتی ہے اور اپنی سوئی ہوئی قوم کے بیدار ہونے کی امیدیں نیم مردہ دلوں کو تازگی بخشتی ہیں وہاں تمام دردمندان قوم یہ خبر سنکر نہایت متاسف ہونگے کہ اس ضلع پورنیہ (ملک بنگال) کے مسلمانوں کی حالت ناگفتہ بہ ہو رہی ہے۔ یعنی اسجگہ کوئی اسلامی سکول یا انجمن برائے نام بھی نہیں ہے حالانکہ اس ضلع کے بہت سے مسلمان اسقدر متمول و خوشحال ہیں کہ اگر وہ چاہیں تو فرداً فرداً بھی سکول قائم کر سکتے ہیں مگر سچ ہے کہ تونگری بدل است نہ بمال یہی وجہ ہے کہ یہاں کے مسلمان بالکل جاہل اور طرح طرح کے فسق و فجور میں مبتلا ہیں۔ انکی جہالت کی ادنےٰ مثال یہ ہے کہ اکثر ایسے ہیں جنکے نام بھی مسلمانوں کے سے نہیں۔ یعنی بہاری۔ گوپال۔ شیخ گیل۔ شیخ بزل۔ [illegible] وغیرہ وغیرہ ہیں۔ توکل و استقلال فرا سے بہاری نام [illegible] مثال [illegible] ایک واقعہ تحریر کرتا ہوں تاکہ ناظرین اس سے ان کی [illegible] کا اندازہ لگا سکیں وہ یہ ہے کہ موضع [illegible] کے مسلمانوں نے ایک ہندو [illegible] کو [illegible] کچھ زمین بطور کاشت لیکر اسکا معاہدہ رجسٹری کروا دیا جسکے اہم شرائط میں سے

ahmadimuslim.de

ایک شرط یہ ہے کہ وہ مسلمان نہ تو کبھی گائے ذبح کرینگے اور نہ ہی کبھی گائے کا گوشت کھائینگے۔ بصورت خلاف ورزی اس شرط کے گوہر بابو کو اختیار ہوگا کہ وہ ان مسلمانوں کے مکانات کو جلادے اور انکو اراضی سے بیدخل کردے" اس سے میری مراد یہ نہیں کہ مسلمانوں کے لئے گائے کا گوشت کھانا فرض ہے اور اس فرض کے ترک کرنے سے وہ گنہگار ہوتے ہیں بلکہ مجھ اس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ ان لوگوں کو دنیاوی خواہشات نے کسقدر اندھا کر رکھا ہے۔

اب خاص شہر پورنیہ کا حال سنئے یہاں دبا وجودیکہ کئی متمول مسلمان آباد ہیں) بعض مساجد نہایت ہی خستہ غیر آباد اور کس مپرسی کی حالت میں پڑی ہوئی ہیں اور وہاں حال سے پکار پکار کر کہہ رہی ہیں کہ "اے دنیا کے عاشقو! جہاں اپنے رہائشی مکانات کو پختہ و با رونق بنانے میں ہمہ تن مصروف رہتے ہو وہاں ہم خانہ ہائے خدا کی مرمت ہی کرادو تا بروز حشر اس مواخذۂ عظیم سے خلاصی پاؤ" مگر وہاں تعزیہ داری اور مجالس میلاد کو ہی فرض بلکہ موجب نجات سمجھکر سینکڑوں اور ہزاروں روپیہ اسمیں صرف کیا جاتا ہے۔ ان بے زبانوں کی صدا ہی کون سنتا ہے سے

کون سنتا ہے فغان درویش ✤ قہر درویش بجان درویش۔

اسی طرح ایک مسجد شہر سے بجانب جنوب ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر ہے اور جس جگہ عدالت کچہری واقعہ ہونے کے باعث بہت سے ملازمت پیشہ مسلمان رہتے ہیں سب کے سب غیر مقلد بر وزن ... اور ... کے باشندے ہیں رہتے ہیں دو مسجدیں ... ہیں۔

پس جائے انصاف ہے کہ خود جس ملک کے مسلمانوں کی یہ حالت ہو انکو ایسی ابتری حالت میں چھوڑ کر غیر ممالک میں اشاعت اسلام کے لئے جانا یا دوسروں کو جانیکی تحریک کرنا کہاں تک جائز ہے۔ سعدی علیہ الرحمۃ نے کیا ہی خوب کہا ہے سے

تو کار زمیں را نکو ساختی ✤ کہ با آسمان نیز پرداختی۔

خادم قوم ڈاکٹر غلام محمد امرتسری از پورنیہ

غزل در ترغیب اتباع رسول صلعم

از منشی عبدالرؤف صاحب ...

دوستوں کو چاہئے غیر اور نبی کی اتباع ✤ مرسل یزداں محمد مصطفےٰ کی اتباع
لاکہ گر اعمال صالح ہوں تو باطل جانیو ✤ گر نہ ہو دینا کے ختم الانبیا کی اتباع
جنت الفردوس میں پاؤ ہمیشہ ... ✤ ہے کرو یارو حبیب کبریا کی اتباع
دعوےٰ عشق نبی ہے اور سنت سے گریز ✤ کیا اسی کا نام ہے شاہ ہدیٰ کی اتباع
عاشق صادق نبی کا ہے وہی ایمانجان ✤ شوق دل سے جو کرے ہر مصطفےٰ کی اتباع
اتباع مصطفےٰ ہے تم پہ یارو فرض عین ✤ جان و دل سے تم کرو اس پیشوا کی اتباع
اتباع مصطفےٰ کے بعد تم پر فرض ہے ✤ دین کے حامی چار یار باصفا کی اتباع
چھوڑ کر اللہ کو قبروں سے چاہتے ہو مراد ✤ کیا یہی ہے خاص اس حاجت روا کی اتباع
پیرزادے ہیں بہت سے ایسی ... ✤ کرتے ہیں وہ ذات بس ... کی اتباع
چھوڑ دو تقلید شخصی مولوی صاحب ابھی ✤ بس کرو فخر الرسل بدر الدجیٰ کی اتباع
اے موحد تو کیا کر صدق دل سے روز و شب ✤ ہاں یہی حق رسول دوسرا کی اتباع

نظام اسلام

مزہ جب ہے ہیں گر ہم دو قالب یکجان ہو کر ✤ اگر روٹھے کوئی اس کو منالیں مہرباں ہو کر
سکھایا ہے ہمیں اسلام نے یکسر رضا ... ✤ کہ مسلم سب ہیں آپس میں یکدل یکزباں ہو کر
سر مو بھی نہیں ہے فرق شیعہ اور سنی میں ✤ مٹا دیں مارو جھگڑے سودنگے دنیا ... ہو کر
نکما کرکے چھوڑا ہم کو آپس کی خصومت نے ✤ انگلیں دل کی دل ہی میں ... ہو کر
وظیفہ آج کل یہ ہو گیا ہے قوم کا اپنی ✤ بگڑنا بولنا لڑنا جھگڑنا بدزباں ہو کر
کیا بغداد کو برباد اپنی خانہ جنگی نے ✤ مٹایا نام غرناطہ کا ہے نام و نشاں ہو کر
کبھی ہم تھے کہ ڈنکا تھا ہمارا سارے عالم میں ✤ ... ہم ہیں کہ اب بیٹھے ہیں ... ہو کر
چڑھی جاتی ہیں قومیں غیر معراج ترقی پر ✤ مگر ہم ہیں کہ بیٹھے ہیں ... ہو کر
خدا حافظ ہے ایسی قوم کا جس کی یہ حالت ہو ✤ سکتا ہی کوئی کوئی پڑا ہے ... ہو کر
یہی حالت اگر چندے رہی تو دیکھ لیجیو گا ✤ یہاں سے ہی نکلنا ہوویگا ... ہو کر
میسر ان کے بچوں کو نہیں ... ✤ ... ہو کر
نصیحت ... گذرے جس طرح گذری ... ✤ فدائے قوم کہلائیں یہ بچے نوجواں ہو کر

شراب ناصح سعدی مرحوم

کسے با کہ اقبال باشد غلام ✤ نہ گیتی کبھی دختر رز ... نام
مدکوش دانی و بادہ خوار ✤ کجا رونق مستی شود ... ستمگار
نہ میکش کی ہوگی کبھی بہتری ✤ دگر رو بگانہ کند ... کری
نکالیں نہ منہ اس کو اہل حرد ✤ ... شیدا ... بود
نشوں سے شرارت ... کتاب ✤ مکن خانہ زندگانی خراب
سخن از مسکرات و شرارت ... ✤ ... شود تام ... پیمبر

فتاوے

سوال نمبر ۱۶۵۔ عورت بلا محرم اور بلا شوہر ایک دن کی مسافت پر اپنے گھر سے جا سکتی ہے یا نہیں؟ (عبداللہ گیلانوی)

جواب نمبر ۱۶۵۔ جائز نہیں۔ حدیث میں منع آیا ہے۔

سوال نمبر ۱۶۶۔ تمباکو در اصل نشی و مسکر شئے ہے یا نہیں اور اسکا کھانا یا اسکو حقہ میں بھر کر پینا مباح ہے یا نہیں۔ بعض علماء اسکو حرام قرار دیتے ہیں بعض حلال و مباح بتلاتے ہیں پس در صورت عوام اہل اسلام کو کس کے قول پر عمل کرنا چاہئے۔ (شیخ محمد ابراہیم ایوت محل)

جواب نمبر ۱۶۶۔ تمباکو نشی تو نہیں ہے البتہ مفتر ہے یعنی دماغ کو بیکار دیتا ہے اسلئے بحکم حدیث نبوی نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن کل مسکر و مفتر تمباکو نوشی منع ہے۔

سوال ۱۶۷۔ زید نے عمر کا مکان پانچ سو روپیہ میں ۳ سال کیواسطے رہن کیا اور عمر سے ایک کرایہ نامہ تا میعاد فک رہن مبلغ ... کی شرح سے معہ ماہوار تحریر کرا لیا کیا یہ زر کرایہ یعنی معہ ماہوار شرعاً لینا و دینا جائز ہے؟ (دستخط امام)

جواب ۱۶۷۔ یہ سود ہے جسکا لینا دینا منع ہے حرم الربوا

سوال ۱۶۸۔ ایک منکوحہ عورت جسکا خاوند حقوق زوجیت میں سے ایک حق بھی ادا نہیں کرتا ہے۔ آیا وہ اپنا نکاح فسخ کرا سکتی ہے اگر کرا سکتی ہے تو کتنی مدت کے بعد اور آجکل شرعی فیصلہ کرنے والے قاضی نہیں ہیں۔ تو وہ کس سے فسخ کرا وے

سوال نمبر ۱۶۹۔ ایک نابالغ لڑکی کا نکاح جسکا والد فوت ہو چکا ہو اسکی والدہ بغیر دادا کی اجازت کے کرا سکتی ہے یا کہ نہیں۔ اس سوال کا جواب فقہ حنفیہ کے مطابق ہونا چاہئے۔

سوال نمبر ۱۷۰۔ اگر کوئی ہندو ملازم پیشہ مسجد کی تعمیر کیواسطے کچھ روپیہ دے آیا وہ لیکر مسجد پر لگانا جائز ہے یا کہ نہیں۔

جواب نمبر ۱۶۸۔ یہ مسئلہ کئی ایک دفعہ اہلحدیث میں آچکا ہے کہ در صورت ادا نہ کرنے حقوق زوجیت کے عورت کو فسخ نکاح کرانے کا اختیار ہے کتب فقہ مثل شرح وقایہ وغیرہ میں یہ بات ملتی ہے البتہ یہ سوال غور طلب ہے کہ آجکل کیا کرے آجکل ڈسٹرکٹ جج ضلع کے پاس درخواست فسخ نکاح مع وجوہات دینے سے حکم مل سکتا ہے اگر بلا اجازت حاکم کے کریگی تو خطرہ ہے خاوند حسب قانون تعزیرات

ازدواج ثانی میں دونوں بیویاں (دفعہ ۴۹۴ تعزیرات) کو تکلیف نہ پہنچا وے۔

جواب نمبر ۱۶۹۔ ناجائز ہے اس صورت میں اہلحدیث اور حنفیوں کا اختلاف نہیں۔ لا نکاح الا بولی۔

جواب نمبر ۱۷۰۔ حلال کمائی ہو تو جائز ہے مکہ کے مشرکوں نے کعبہ شریف بنا کیا تھا جسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد فتح کامل کے بھی نہیں گرایا۔ نہ گرانے کا کبھی خیال فرمایا بدستور اسی کو قائم رکھا۔ شاید بعض لوگوں کو اس آیت سے اس کے عدم جواز کا شبہ ہو جسمیں ذکر ہے اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ الآیۃ یعنی مسجدوں کو آباد کرنا صرف مذہبی لوگوں کا کام ہے جو سچے مسلمان ہوں تو واضح رہے کہ اس آیت میں مساجد کی آبادی مراد ہے۔ آبادی اور چیز ہے اور بنا اور چیز۔ آبادی تو بیشک ایمانداروں ہی کا کام ہے کیونکہ وہی اس میں نماز پڑھتے ہیں اور یہی مساجد کی آبادی ہے کہ جس مطلب کیلئے بنائی گئی ہیں وہ ان میں کیا جاوے۔

سوال نمبر ۱۷۱۔ ایک شخص مسلمان ہندو لوگوں کے تیوہار ہولی میں اس طرح شریک ہوتا ہے کہ اپنے انتظام سے اس روز ناچ کراتا ہے اور عبیر جو ایک قسم کا سرخ رنگ ہے جسکو ہندو اس روز ایک دوسرے کو لگاتے ہیں لگاتا ہے اور ناچ کو ساتھ ساتھ جیسا کہ ہندو لوگوں میں رسم ہے گھومتا ہے اور اپنے اس فعل کو صرف لہو و لعب تصور کرتا ہے یہ فعل اسکا گناہ ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو صرف لہو و لعب ہو یا گناہ کبیرہ ہے یا کس قسم کا گناہ ہے؟ (فضل الرحمن از جہریا)

جواب نمبر ۱۷۱۔ گناہ ہے ... دو قسم ... حدیث شریف ... کسی جماعت کی تعداد ... چاہئے۔

سوال نمبر ۱۷۲۔ سورت فاتحہ کے بیچ الرحمن الرحیم کا اتصال اور انفصال دونوں جائز ہیں یا نہیں۔ (از ... سید احمد شاہ ...)

جواب نمبر ۱۷۲۔ حدیث میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں میں وصل کیا کرتے تھے یعنی الرحمن الرحیم کو ایک ساتھ پڑھتے تھے۔

سوال نمبر ۱۷۳۔ ایک مجلس کی تین طلاق کو ایک سمجھنا اہلحدیث ... ہیں ... حدیث کی بنا پر یہ تین طلاق ایک ہی شمار کی گئی ہے اہل حدیث ...

ahmadimuslim.de

کتاب تحریر فرماتے - اور قبول کیا اس حدیث کو مذاہب اربعہ کے کسی امام نے یا صرف اہلحدیث ہی کے مذہب میں قابل قبول ہے - (محمد سلیمان مختار عدالت از دیناج پور)

جواب نمبر ۱۷۳ - حدیث کے الفاظ یہ ہیں عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کان الطلاق علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر وسنتین من خلافۃ عمر طلاق الثلث واحدۃ فقال عمر ابن الخطاب ان الناس قد استعجلوا فی امر کانت لہم فیہ اناۃ فلو امضیناہ علیہم فامضاہ علیہم (مسلم) ائمہ اربعہ نے اس روایت کے پچھلے حصے پر عمل کیا ہے یعنی حضرت عمر کے اپنے فیصلے پر عمل کرتے ہیں - اور اہلحدیث کہتے ہیں کہ چونکہ اس امر میں پیغمبر خدا کی مرفوع حدیث موجود ہے اسلئے حکم شرعی تو وہی ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں تھا - اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فیصلہ سیاسی ہے جو خلافت کے ساتھ تھا - شرعی نہیں کہ دائمی رہتا - یہ ہے اختلاف ائمہ اربعہ اور ائمہ اہلحدیث کا

سوال نمبر ۱۷۴ - اکثر جگہ مسلمانوں میں دستور ہے کہ جب کوئی مرجاتا ہے تو مردے کے وارث ایسا کرتے ہیں کہ قرآن شریف لیکر ایک ملا کو دیتے ہیں اور چند کلمات اسی قسم کے کہتے ہیں کہ اس مرنے والے کے جتنے گناہ تھے سب تیرے ذمہ ہیں وہ اقرار کرلیتا ہے یہ کام کبھی کرتے ہیں یہ فعل بدعت ہے یا کیا؟ (محمد ادریس از رنگون)

جواب نمبر ۱۷۴ - سخت بدعت ہے - بلکہ قریب کفر ہے خدا فرماتا ہے ام لہم شرکاء شرعوا لہم من الدین ما لم یاذن بہ اللہ (کیا اللہ کے سوا ان مشرکوں کے اور کوئی معبود ہیں جنہوں نے انکو ایسی باتوں کی اجازت دی کہ جنکی اجازت خدا نے نہیں دی) اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ جن باتوں کی اجازت خدا نے نہ دی ہو - انکو شرعی حکم بنالینا گویا خدا کے ساتھ شریک مقرر کرنا ہے اسی لئے حدیث شریف میں آیا ہے "من احدث فی امرنا ھذا مالیس منہ فھو رد" یعنی جو کوئی ہمارے دین میں ایسی بات نکالے جو اس میں نہیں وہ مردود ہے - خدا فرماتا ہو - لاتزر وازرۃ وزر اخری

سوال نمبر ۱۷۵ - رسول مقبول کے جسم مبارک کا سایہ تھا یا نہیں!

سوال نمبر ۱۷۶ - افیون کھانے والے کو امام بنانا چاہیئے یا نہیں - افیونی کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے یا نہیں اور افیون کھانے والا کیا ہے ولدالزنا کے پیچھے نماز ہوسکتی ہے یا نہیں جبکہ ولدالزنا نمازی اور اہلحدیث ہو-

سوال نمبر ۱۷۷ - جو شخص نماز و روزہ ادا نہیں کرتا - اور بدکار اور زنا کار ہے اور مرگیا اور توبہ کیا تو جنازہ پڑھنا چاہئے یا نہیں - اور اگر بلاتوبہ مرا تو جنازہ پڑھنا چاہئے یا نہیں؟ (خریدار ۳۰۵)

جواب نمبر ۱۷۵ - رسول صلی اللہ علیہ وسلم جمیع لوازمات بشریہ میں بنی آدم کے شریک تھے انما انا بشر مثلکم نص قطعی ہے - سایہ نہ ہونے کی روایت صحیح کوئی نہیں آئی اسلئے سایہ کی نفی نہیں کیجا سکتی -

جواب نمبر ۱۷۶ - افیون بحکم نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن کل مسکر ومفتر حرام ہے اور افیون کھانے والا گنہگار ہے مگر نماز اُس کے پیچھے درست ہے - حدیث میں آیا ہے صلوا خلف کل بر وفاجر ہر ایک نیک و بد کے پیچھے نماز پڑھ لیا کرو - حرامزادہ کے پیچھے بھی نماز درست ہے اُسکا قصور نہیں -

جواب نمبر ۱۷۷ - بے نماز بدکار اگر ایماندار ہو تو جنازہ پڑھا جاوے - البتہ جو لوگ بے نماز کو کافر کہتے ہیں وہ اُس کے جنازہ سے بھی منع کہتے ہیں -

سوال نمبر ۱۷۸ - قرآن شریف غیر مخلوق است یا نہ اگر کسے گوید کہ قرآن شریف مخلوق است گوئیندہ چہ حکم دارند -

سوال نمبر ۱۷۹ - اہل قبور را استمداد کردہ آید یا نہ؟ (ابو احمد محمد قادر بخش از جھنگ)

جواب نمبر ۱۷۸ - نزد فقیر ایں نزاع لفظی ست تا وقتیکہ موضوع بحث قرار یافتہ نشود نزاع لفظی باشد پس نخستین تحقیق مصداق قرآن باید کرد کہ در قضیہ القرآن مخلوق او مخلوق موضوع چیست یعنی از قرآن کلام نفسی مراد ست یا کلام لفظی پس ہرچہ مراد باشد حکم مناسب او باشد - قرآن مخلوق ست ایں حکم ہم صحیح ست زیرا کہ ایں حکم بکلام لفظی ست یعنی ایں حروف و اصوات کہ بتحریک شفتین حاصل شوند یا بکتابت کاتب پیدا گردند - زیرا کہ ایں ہمہ فعل مخلوق ست و فعل مخلوق ہم مخلوق - قال اللہ تعالی واللہ خلقکم وما تعملون یعنی خدا شمارا و افعال شمارا پیدا کردہ ست واگر مراد از قرآن کلام نفسی ست کہ صفت باری تعالی شانہ ست پس آں غیر مخلوق قال تعالی انہ فی ام الکتاب لدینا لعلی حکیم - فان لم یستجیبوا لکم فاعلموا انما انزل بعلم اللہ - ہمیں فیصلہ امام المتکلمین امام رازی کردہ است -

جواب نمبر ۱۷۹ - استمداد از مخلوق حرام ست قال اللہ تعالی ایاک نستعین خاص از تو استمداد کنیم نہ از مخلوقے زندہ باشد یا مردہ - البتہ در امور یکہ مقدور بندگان باشد بحکم تعاونوا علی البر والتقوی در آں امور جائز باشد لیکن مردگان در آں امور ہم ہیچ قدرت ندارند -

سوال نمبر ۱۸۰ - ایک شخص کا وضو نہیں ٹھیرتا - ہر وقت پیشاب یا ریح خارج ہوتی رہتی ہے وہ نماز کی کیا صورت کرے - (المستفسر مولوی عبدالحق جوہری)

جواب نمبر ۱۸۰ - ایسا شخص معذور ہے بحکم لا یکلف اللہ نفسا الا وسعھا ایک دفعہ

ahmadimuslim.de

انتخاب الاخبار

نیروبی برٹش افریقہ سے نامہ نگار رقمطراز ہے کہ:-

یہاں پر اگر کوئی مسلمان عالم شخص اپنا کچھ وقت یہاں کے باشندوں کو اسلامی تعلیم دینے کے لئے وقف کر سکے تو ہزارہا آدمی مشرف باسلام ہو جاویں۔ یہ لوگ بالکل جنگلی ہیں ان کا کوئی مذہب نہیں مگر اتنا ہے کہ جو لوگ ختنہ نہیں کراتے اُن سے نفرت کرتے ہیں۔ اور دوسرے دلوں سے رغبت۔ یہ سب اسلام کی طرف اتفاقی میلان ہے عیسائی مشنری باوجود ہزارہا روپیہ خرچ کرنے کے بھی ناکام ہیں۔ یہ لوگ جو چند روز تک بھی مسلمانوں کے درمیان نوکری وغیرہ کرتے ہیں تو کلمہ شریف پڑھنے لگ جاتے ہیں گو ان کا کلمہ زبان تک ہی محدود ہوتا ہے تاہم امید کیجاتی ہے کہ اگر کوئی محنت کرے تو یہ لوگ ضرور اسلام کی طرف راغب ہوں۔ ہز ہائنس سر آغا خاں صاحب وعدہ کیا تھا کہ وہ یہاں سے جاکر چند عربی زبان والا علما تلقین کیواسطے روانہ کرینگے۔ مگر تا حال کوئی شخص نہیں آیا۔ جاپان وغیرہ میں تو کتابیں وغیرہ شائع کرنی پڑتی ہونگی۔ یہاں تو صرف چند آدمیوں کی ضرورت ہے جو ان کی زبان سیکھ کر جو کہ بہت جلدی آ سکتی ہے، وعظ کریں۔ یہاں کی زبان عربی زبان کی بگڑی ہوئی شاخ ہے اور ایک عربی دان کو بہت جلد آ سکتی ہے۔

امرتسر میں بفضلہ تعالیٰ اب طاعون کی بہت کمی ہے۔

اس ہفتہ امرت سر میں کئی ایک خون ناحق ہوئے ہیں۔ ایک شخص نے اپنی عورت کو مار کر دفنا دیا مگر پولیس میں رپورٹ ہونے سے نکالی گئی۔ ایک پولیس مین نے ایک گنہگار کو ڈنڈوں سے دھکیلا بس اتنے ہی سے اسکا کام تمام ہو گیا۔ دو عورتوں کو زیور کے لالچ سے قتل کیا گیا۔ ایک جوان لڑکا تالاب میں تیرتا ہوا ڈوب مرا۔

افسوس اس ہفتہ جماعت اہلحدیث کے ایک بڑے معاون یعنی حافظ امام الدین صاحب رئیس علی گڈھ کے انتقال ہونے کی خبر درحقیقت اثر پہونچی مرحوم عمر طبعی سے اگرچہ متجاوز تھے مگر جماعت اہلحدیث کو جو آپ کی ضرورت تھی وہ کبھی بھی ختم ہونے والی نہ تھی۔ خدا مرحوم کو بخشے اور آپکے صاحبزادوں کو آپکا سچا قائم مقام بناوے جماعت اہلحدیث سے التماس ہے کہ مرحوم کا جنازہ غائب پڑھیں۔ امرتسر میں پڑھا گیا۔

شملہ کالکا ریلوے کو گورنمنٹ آف انڈیا ۲۵ لاکھ روپے میں خریدنے والی ہے۔

حضور والیسرائے غالباً موسم سرما کے آغاز میں حیدرآباد دکن میں جاکر نظام دکن سے ملاقات کریں گے۔ اور موسم گرما کے اختتام پر کشمیر تشریف لیجائیں گے۔ گو ابھی یہ دونوں باتیں بالکل طے نہیں ہوئیں۔

کشمیر میں برقی قوت دریائے جہلم سے پیدا کرنے کی تجویزیں اب کیجا رہی ہیں۔ آئندہ جاڑے کے موسم میں ریلوے بنانے کا کام شروع کر دیا جائیگا۔

گورنمنٹ کالجوں کے تمام پروفیسروں کو آئندہ سے سرکار کیطرف سے رہنے کے لئے مکانات مفت بلا کرایہ ملا کریں گے۔ اسبارہ میں جلد حکم جاری ہونے والا ہے۔

ہائیکورٹ الہ آباد میں کام کی کثرت ہو نائی بیج مقرر کر کے ججوں کی تعداد ۶ کردیجائیگی۔

قحط زدوں کی تعداد کل ہندوستان میں اب ۳ لاکھ ۴۷ ہزار رہ گئی ہے سینٹرل انڈیا میں آٹھ ہزار اور ممالک متحدہ میں ۹ ہزار قحط زدے کم ہو گئے۔ راجپوتانہ اور بمبئی میں قحط زدوں کی تعداد زیادہ ہو گئی ہے۔

ہز آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب کی رائے نہایت عمدہ ہے کہ نابالغوں کی جس قدر جائدادیں پنجاب میں کورٹ آف وارڈس کی زیر نگرانی ہوں انکی بچت کے نقد روپے سے گورنمنٹ کے کاغذات نہ خریدے جائیں۔ بلکہ ریلوے لائنوں کو حصے بھی مول لئے جائیں کہ جن سے زیادہ منافع حاصل ہو سکتا ہے۔

طاعون سے کل ہندوستان میں ہفتہ مختتمہ ۲۶ ماہ مئی کو ۱۱ ہزار ۲ سو ۱۴ موتیں ہوئیں۔ اس سے پہلے ہفتہ میں ۱۵ ہزار ۶ سو ۳۳ موتیں ہوئی تھیں۔ منجملہ ۱۱ ہزار ۲ سو ۱۴ کے پنجاب میں ۷ ہزار ۲ سو ۹۶ موتیں ہوئیں۔

سلطنت متحدہ امریکہ نے ۳۰ لاکھ پونڈ کی لاگت سے ایک اول درجہ کا جنگی جہاز بنانا تجویز کیا۔ (دیکھا کہتے ہیں)

سیالکوٹ میں پلیگ بکثرت پھیل رہا ہے لیکن پیشتر کی نسبت اب کم آدمی مرتے ہیں

کشمیر میں ایک مسلمان رضا آغا نامی ہے اسکی عمر ۲۶ برس کی ہے اور مزدوری کا کام کرتا ہے۔ اسکا قد ۸ فیٹ ۴ انچ ہے اور سینہ کا دورہ ۵۰ انچ ہے۔

تحصیل دہلی میں چارہ کی قلت سے کسانوں کو سخت تکلیف ہو رہی ہے

رنگون میں ۲۴ گھنٹوں کے اندر ہیضہ سے ۱۹ نئی وارداتیں ہوئیں جن میں سے دو مر گئے اور چھ اچھے ہو گئے۔ ایک بار دوا سے بیضہ کی بھی ہوئی۔

محکمہ زراعت بہار کے متعلق پھالا میں ۳۰ ہزار روپیہ کی لاگت سے ۵۰ ایکڑ پر مشتمل قطعہ اراضی قائم ہونے والا ہے سپرنٹنڈنٹ اور دیگر افسروں کے لئے مکانات بہت جلد بنیں گے۔

کلکتہ و بمبئی کے مابین ڈاک کیلئے موجودہ راستہ سے زیادہ مختصر راستہ نکالنے کا فکر ہے۔

ahmadimuslim.de

قابل دید کتب

تفسیر ثنائی اُردو پوری کیفیت اس تفسیر کی تو دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ہندوستان کے مختلف حصوں میں قبولیت کی نظر سے دیکھی گئی ہے۔ نہایت دلپذیر طرز سے لکھی گئی ہے۔ تفسیر کے دو کالم ہیں ایک میں الفاظ قرآنی مع ترجمہ با محاورہ کے درج ہیں دوسرے کالم میں ترجمے کے لفظوں کو تفسیر میں لیکر تشریح کی گئی ہے نیچے حواشی میں مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بدلائل عقلیہ و نقلیہ دئے گئے ہیں۔ ایسے کہ باید و شاید۔ تفسیر کے پہلے ایک مقدمہ ہے جس میں کئی ایک زبردست دلائل عقلی و نقلی سے آنحضرت کی نبوت کا ثبوت ہے۔ ایسا کہ مخالف کو بھی (بشرط انصاف) بجز لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنے کے چارہ نہیں جن میں سے سردست چار جلدیں تیار ہیں۔

جلد اول :۔ سورہ فاتحہ و بقر قیمت ۔۔ ۱۲

" دوم :۔ آل عمران و نساء ۔۔ ۱۲

" سوم :۔ مائدہ ۔ انعام ۔ اعراف " ۱۲

" چہارم :۔ تا سورہ نحل ۱۴ پارہ " ۱۲

تقابل ثلاثہ (توریت انجیل و قرآن کا مقابلہ) مصنفہ کتبوں کا نمونہ ان تینوں کتابوں کی اصلی عبارتیں منقول ہیں نیچے حواشی میں فرق بتلا کر قرآن شریف کی فضیلت ثابت کی گئی ہے عیسائیوں کی بحث کا انقطاعی فیصلہ ہے۔ قیمت (۴)

حدیث نبوی اور تقلید شخصی دونوں مضمونوں پر بحث کی گئی ہے۔ قیمت ۔۔ ۔۔ ۲

حضرت کی زندگی ۔۔۔۔۔۔۔۔ (۱)

سرکوب ہالحدیث۔ سائل ۔۔ کی تردید۔ قیمت ۱ر

الہام۔ الہام کی تشریح کی گئی ہے قیمت ۱ر

فیصلہ آرہ :۔ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے قیمت ۱ر

مشتہر

مہتمم کتب خانہ اہل حدیث امرتسر

مفصلہ ذیل مال

ہمارے کارخانہ سے نہایت عمدہ و ارزاں مل سکتا ہے اور حکم کی تعمیل فرمائش آتے ہی فوراً کیجاتی ہے اور مال وی پی کے ذریعہ بھیجا جاتا ہے

مختصر فہرست مال

ٹوپی سادہ ۔۔ رنگ فی عدد	کلاہ سادہ ۶ ۔۔ ۹ رنگ فی عدد
" زرین ۔۔ " "	" زرین ۔۔ " "
" اودھ کی ۔۔ " "	رومال ریشمی ۸ ۔۔ " "
ازار بند سوتی ۔۔ " "	کمبل دیسی ۔۔ " "
" ریشمی ۱۲ ۔۔ " "	لوئی سفید ۔۔ " "
تہمان گبرون باریک ۔۔	پٹی دیسی اونی ۱۲ ۔۔ فی جوڑہ
جوتہ ساخت لدھیانہ ۔۔ "	" پشمینہ ۔۔ " "
" زرین ہوشیارپوری ۔۔ "	جراب ہندوستانہ اونی ۸ ۔۔ " "
جراب ہندوستانہ سوتی ۔۔ فی درجن	پٹی سرج ۔۔ " "
رومال سوتی ۔۔ "	" بڑھیا ۔۔ "
فرش زرین خاکی ۱۲ گز ۔۔	کمبل فوجی ۔۔ "
صافہ ریشمی ۔۔ "	چادر پشمینہ ۔۔ "
" خاکی ۔۔ "	بنیان و پاجامہ اونی ۔۔ "
رنگین لوئی ۳ گز طول ۱ گز عرض ۔۔	" سوتی ۶ ۔۔ تک
دری دوتہی ۔۔ "	پٹی برائے کوٹ فی تہان ۸ ۔۔ "
دری برائے پلنگ ۔۔ "	وغیرہ
" فرشی فرمائش آنے پر تیار ہو سکتی ہے	باقی فہرست منگوا کر دیکھو۔

ہم ہر قسم کا مال۔ فوجی اسباب۔ ٹکیاں۔ کمربند۔ سیپل ۔۔ جہاز ۔۔ زرین ۔۔ اونی ۔۔ وغیرہ وغیرہ بہت دیگر سوداگروں کے مال سے ارزاں ایک بار بطور آزمائش کے تھوڑا سا منگوا کر ملاحظہ فرمادیں۔ بہ ہر چیز دیکھ کر کارخانہ کی سچائی اور مال کی عمدگی معلوم ہو جائیگی

نوٹ۔ سوداگروں کو خاص رعایت سے مال بھیجا جاتا ہے۔ عام خریداروں کو ۔۔ آرڈر آنے پر ارسال کیا جائیگا۔ اور خرچ پارسل وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا

مشتہر

شیخ سوشت محمد اینڈ کمپنی سول و ملٹری کنٹریکٹرز شہر لودھانہ

حسب ۔۔ مطبع اہلحدیث امرتسر میں چھپکر شائع ہوا

ahmadimuslim.de